Pope Francis Shows His True Colors

byRichard Bennett

پوپ فرانسیس اپنا اصلی رنگ دِکھاتا ہے

(رچرڈ بینٹ)

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھا دیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں تو ہم ہر ایک ذہن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنا دیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔حق تصنیف 20003جان ڈبلیو روبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68یونیکوئی
ٹینیسی 37692۔جنوری فروری 1983

ای میل:tjtriniyfound@oal.com
ویب سائٹ:www.trinityfoundation.com
ٹیلی فون:4237430199۔فیکس۔4237432005

مدیر کا تعارف:

اپنے عہدے سے مستعفی ہونے والے پوپ اور نئے آنے والے پوپ کیلئے عقیدۂ بشارت کے حامیوں (ایونجیلیکل) کا جواب کسی انسان کو حیران کرنے کیلئے کافی ہے کہ کیا ان دونوں آدمیوں کو سمجھ تھی کہ پروٹیسٹنٹ اصلاح کس کے متعلق تھی۔ آیئے مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں۔ پاپائیت کی بہت ساری خرابیوں میں سے کم از کم ایک یہ ہے کہ ایک آمر سربراہ کسی چرچ کلیسیاء کی نمائندگی میں بول سکتا ہے۔ رائٹ ریورنڈ آر۔ البرٹ موہلر جونیئر صدر آف جنوبی بپٹسٹ الہیاتی سمیری لوئیس وال نے ٹویٹر پر بروز سوموار اپنے پیغام میں لکھا۔

لیکن پھر بھی بشارتی عقیدہ یا فرقے کے راہنما نے اپنے عقیدے پر تنقید والی آراء کو شفیق طریقے سے ایک طرح کی تعریف کر کے توازن قائم کیا ہے۔ جو بین العقیدوں کے یکجہتی پیدا کرنے کا امتیازی نشان یا (ہال مارک) ہے بین الاتہذیبوں جنگ میں حصہ دار یا اتحادی بھی ہے۔

اے سچائی اور رحم کے خدا کسی ایسے پوپ کو منتخب کر جو کیتھولک چرچ کی بائبل مقدس کے مطابق اصلاح کرے آج دُعا اور روزے میں میرے شریک بنیں کیونکہ کارڈینل حضرات آج ایک نئے راہنما میں خدا کی پاک مرضی تلاش کر رہے ہیں۔ ڈلاس الہیاتی سمیری کے 3 فیکلٹی ممبران جن میں ڈیرک باک (نئے عہدنامے کے سنیئر پروفیسر)۔ لانیئر برنز نظاماتی الہیات کے سنیئر پروفیسر) اور سکاٹ ہوریل (نظاماتی یا ہتات کے پروفیسر) نے ایک اور پروفیسر جن کا نام سانچز لیوپولڈو (لوتھرن چرچ مسوری سنڈ میں نظاماتی الہیات کے پروفیسر ہیں اور کنکورڈیا سمیری سے تعلق رکھتے ہیں۔ سے کہا کہ تمام لوگ پوپ

فرانسس اول کی تعریف کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل فہرست میں کچھ اقتباس جو 2 اپریل 2013 کو نشر کیا گیا پیش خدمت ہے۔

''سولہویں صدی میں پروٹیسٹنٹ اصلاحات جن کا زیادہ ورصرف اورصرف زور بائیبل مقدس کی حاکمیت اور فضل کی انجیل پر تھا نے پاپائیت کو اس کے دنیاوی مقام بطور ''مقدس رومی سلطنت'' کے نائب یا حکمران ہونے کو کمزور کرنا شروع کر دیا۔ انجیل مقدس اور صحائف کی سچائی کے علم آدمیوں بعد عورتوں کو علم اور جرات عطائی۔ کہ رومن کیتھولک چرچ کی جانب سے (انکوزیشن) ریاستی مذہبی سزاؤں کا ایسا نظام جس کے تحت پوپ نے ''پاپائیت کے عقیدے کی اطاعت کو زبردستی لاگو کیا۔ اور اس زبردستی عائد کی گئی تابعداری اور اطاعت نے پاپائیت کو بہت زیادہ اتنا اثر ورسوخ والا بنا دیا کہ شہنشاہ روم اور ان کے شاہی نمائندے بھی اپنا اختیار استعمال کرنے لگے۔

چنانچہ اگنیشیس آف لائیولہ جو مارٹن لوتھر کا ہم عصر تھا نے پندرھویں صدی میں جیزوایٹ فرقے کی بنیاد رکھی۔ جس کا بنیادی مقصد پاپائیت کو اس کے تیزی سے ہوتے ہوئے زوال سے روکنا اور تحفظ دینا تھا۔ جیزوٹ فرقے کا ہمیشہ سے ہی مقصد رہا ہے کہ پوپ کی عارضی اور دنیاوی طاقت کو بڑھایا جائے جو رومن عقائد کے مطابق پوپ کو کسی بھی معاملے میں پرکھنے اور فیصلہ سازی کرنے کا کھلم کھلا اختیار رہے۔

پاپائیت ریاست کا سب سے بڑا سرکاری عہدہ ہے۔ تاہم اٹھارویں صدی کے آخر سے جب مقدس رومن سلطنت کا زوال شروع ہوا یا اس سلطنت کا خاتمہ ہوا پاپائیت کے پاس کوئی سرکاری حثیت اور اختیار نہیں تھا کہ جس سے وہ کسی بھی مومن کو زبردستی یا بزور ہاتھ اپنے اخلاقی قوانین کی اطاعت کی پابندی کروا سکے۔

یہ حقیقت تو اب سب جانتے ہیں کہ جیزوٹ فرقے کے ارکین نے اپنی ساری تاریخ میں میں بہت ساری سنجیدہ اور حد درجہ خطرناک تباہ کن تخریبی کاموں کے ذریعے بہت سارے ممالک کی سرکاری حکومتوں میں بگاڑ پیدا کی۔ کئی صدیوں تک اُنہوں نے جیسے کہ ان کو واجب ہے۔ بطور شرپسند یا مسائل کی جڑ کی حثیت سے بدنامی حاصل کی یہ سلسلہ اس حد تک بڑھا کہ کئی ایک ممالک نے اُنہیں رہائش اور قیام کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن ان فطرت میں پاپائیت کو روحانی اور سرکاری سطح پر طاقت دینا اور بڑھاوا دینا۔ آج بھی تبدیل نہیں ہوا۔ اس لیے موجودہ دور کے روحانی اور سرکاری سطح پر پوپ کی طاقت اور اختیار کے لیئے دوڑ دھوپ کو ختم کرنے کے لیئے موجودہ جیزوٹ پوپ کو جیزوٹ فرقے کے تاریخی تصور کو تبدیل کرنا ہوگا۔ تاریخی جیزوٹ تصور کی بناوٹی ترمیم: ایک دفعہ جو ''جارج ماریو برجگلو جو پوپ منتخب ہوئے۔ تو اُنہوں نے اپنا نام مقدس فرانسس آف اسیسی کی تعظیم میں فرانسس رکھ لیا۔ مقدس فرانسس آف اسیسی جو قدرت کے لیئے پیارا۔ وہ اپنی حلیمی اور شرافت کے لیئے بھی مشہور تھا لوگوں کی نظر میں اپنی شخصیت اور تصور قائم کرنے کے لیئے پوپ فرانسس نے چالاکی سے کہا کہ وہ بھی مقدس فرانسس کی طرح شفیق بے ضرر اور حلیم یعنی کسی بھی شان وشوکت سے نام سے منتخب نہیں ہوا۔ اور اس لئے اس نام کے ساتھ کوئی پاپائی شان وشوکت نہیں ہے

پوپ فرانسس کے الیکشن میں منتخب ہونے کے فوراً بعد میڈیا یا ذرائع ابلاغ نے پاپ کی سادگی اور عاجزی کو بہت زیادہ بڑھاوا دیا۔ جب اُنہوں نے (Enclave) خاص قسم سے انتخابی خفیہ حجرہ میں قیام کے دوران ہوٹل کے بل خود ادا کیئے۔ اس کے بعد ایک اور خبر آئی کہ پوپ صاحب ویٹی کن کی سرکاری رہائش گاہ میں نہیں رہیں گے۔ بلکہ ایک چھوٹی اور سادہ قیام گاہ میں رہائش اختیار کریں گے۔ تاکہ مومنین کہ درمیان رہیں اور مومنین کو نظر آئیں اور لوگوں سے رابطہ میں رہیں۔ مزید برآں پوپ نے بڑی خوش دلی سے ویٹی کن کے سابقہ پوپ بینڈکٹ سولہویں کو دوبارہ واپسی کے لئے کہا جو کچھ لوگوں کے نزدیک افواہوں اور ناخوشگوار حالات کی وجہ سے مستعفی ہو گئے تھے۔

کیا یہ جدید مقدس فرانسس نہیں تھے؟ جو بڑی رحمدلی سے بوڑھے اور بیمار بینڈکٹ کیمن بچی کھچی عزت کو سنبھالا دے رہے تھے۔ جو اچانک اُن سے دُور ہو گئی

تھی ۔ویٹی کن سے اس طرح کی معلومات کی لہر اور دوسری ترف عوامی ظہور پوپ کے لئے ایسے عوامی تصور کو قائم کرنے میں مسلسل مدد کر رہے ہیں کہ یہ پوپ روایتی جیزوٹ نہیں ہیں۔

پوپ فرانسس کے افتتاحی خطاب میں کیتھولک عقیدے کا بیان: تاہم اپنی افتتاحی تقریر کے پہلے جملے میں جو 19 مارچ 2013 کو- کی اس میں پوپ نے اپنا ایسا عوامی تصور قائم کیا جس سے پہلے والا ہر دل عزیز تصور جس میں وہ عوام کے دلوں میں گھر کر رہے تھے ۔چکنا چور ہو گیا۔ بلا شبہ جیسے کہاوت ہے کہ

''جس سے دل لبریز ہے وہی زبان پر آتا ہے''

پس نئے جیزوٹ پوپ نے یہ بول کر اپنا اصلی اور حقیقی چہرہ لوگوں کو دکھانا شروع کیا۔ اس دوران جب کہ ہزاروں لوگ مقدس پطرس سکوائر (احاطے) میں جمع تھے اور لاکھوں لوگوں نے ٹی وی اور ریڈیو کے ذریعے سنا جو نئے پوپ صاحب نے فرمایا۔

''پیارے بھائیو اور بہنو۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں جس کی وجہ سے میں یہ پاک ماس کی قربانی ادا کر رہا ہوں تا میں اپنی مقدس پطرس کی منسٹری (خدمت) کو شروع کر سکوں''

پوپ فرانسس جانتا تھا کہ (پطرس کی خدمت) والی اصطلاح میں کتنی کتنی زیادہ طاقت چھپی تھی ۔جیسا کہ کیتھولک چرچ کی کیٹی کزم (مسیحی تعلیم کی کتاب) میں لکھا ہے۔

''رومن پوپ اپنے عہدے بطور مسیح کا نائب اور پوری کلیسیا کا نگہبان ہونے کی وجہ سے ۔تمام سب سے اعلیٰ اور عالمگیر طاقت اور اثر و رسوخ رکھتا ہے۔ ایک ایسا اثر و رسوخ جسے وہ کسی بھی مزاحمت کے بغیر استعمال کر سکتا ہے'' یہ بات بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اور بالخصوص جب پوپ فرانسس اپنی تقریر کا آغاز یہ کہتے ہوئے کرتا کہ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں آج کی پاک ماس کی قربانی ادا کر سکوں اور اپنی مقدس پطرس کی خدمت شروع کر سکوں۔

پوپ کی تقریر پہلا جملہ ہی ان کی اصلیت کو ظاہر کرتا ہے کہ پوپ کو دل کہاں ہے یعنی اپنے آپ میں ۔اپنی حیثیت میں اور اپنے اختیار میں۔ ان کا کیا مقام ہے؟ یہ وہ خاص تصور ہے ۔کہ پوپ پطرس رسول کے جانشین ہیں جو کہ پاپائیت کی نا قابل زوال طاقت اور اثر و رسوخ جو پوپ گریگاری کے وقت سے ہے یعنی گیارھویں صدی سے ہے۔ پاپائیت کی فطرت' اس عہدے کی شناخت داؤ پر لگی ہے ۔ہم

کہہ سکتے ہیں کہ موجودہ پاپائیت اس عہدے تنقیدی اور دعوے کے جواب کے متعلق کچھ نہیں کرے گی بلکہ اس کو اپنی ذات یا خود ہی آج کے طوفانی اور آزمائشی دور میں ایک مضبوط ادارے کے طور پر قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔'' پس اگر فرض کرلیں تو مندرجہ بالا تنقید کی روشنی میں پوپ فرانسس کی افتتاحی تقریر ایک روایتی جیزوٹ ہونے کی عمدہ مثال ہے پوپ نے تقریر کا آغاز یہ کہتے ہوئے کیا۔ ''میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں میں اپنی مقدس پطرس کی خدمت کے آغاز پر پاک ماس کر کرنے کے ہیں ۔تب وہ اس پر عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ '' آیئے اپنی زندگی میں یسوع کو محفوظ کریں ۔تاکہ ہم دوسروں کی حفاظت کر سکیں۔ تا ہم مخلوق کی حفاظت کر سکیں۔ محافظ ہونے کا بلاوہ تا ہم صرف مسیحیوں کے لئے ہی نہیں بلکہ یہ ایک خاص سمت انسانی ہے جو سب کو اس احاطہ میں لاتی ہے۔''

اس نقطے پر پوپ فرانسس نے حفاظت کے بھیس میں کیتھولک چرچ کے سماجی عقیدہ کا تعارف کروایا ہے۔ جب وہ کہتا ہے کہ یہ صرف مسیحی ہی نہیں بلکہ ہر کیسی کا کام ہے ایک دوسرے کے حفاظت کریں اور جیسے کہ (اگر چہ ذکر نہیں ہے) لیکن لیکن ساری چیزوں کی کیونکہ مخلوق میں ساری چیزیں اور جائیداد کی ملکیت بھی شامل ہے رومن کیتھولک چرچ کی سماجی تعلیم کے مطابق ہر انسان خواہ وہ مسیحی ہے اور خواہ نہیں اس کا فرض ہے کہ دوسروں کیلئے اپنے فرائض اور ذمہ داریاں پوری کریں چنانچہ پوپ اس طرح کے الفاظ دہرا کر سماجی تعلیمات کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ لفظ تحفظ کی ایک خاص سمت یا پہلو ہے۔ پس

پوپ کہتا ہے۔

”براۓ مہربانی میں ان تمام لوگوں کو کہنا چاہتا ہوں جن کی معاشی، سیاسی اور سماجی زندگی میں ذمہ داری والی حیثیت ہے۔اور تمام نیک دل آدمی اور عورتوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ آیۓ مخلوق خدا کے محافظ بنیں۔فطرت میں چھپے اور لکھے ہوئے خدا کے منصوبے کے محافظ۔ایک دوسرے کے اور ماحول کے محافظ بنیں۔“پوپ یہ بھی کہتا ہے کہ تحفظ کی ضرورت ہے کیونکہ ہر دور میں ہیرودیس رہے ہیں جو مردوں اور عورتوں کی موت کی سازش، بربادی اور ان کی قسمت کی رسوائی کرتے ہیں۔ وہ چالاک اور مکار ہیرودیس کو زیادہ قریب سے نہیں بیان کرتا۔لیکن تحفظ کی اصطلاح کو بیان کرتے ہوئے جو اس کے مطابق

ضروری ہے۔وہ لازماً بیان کر دیتا ہے۔یسوع کو مریم کے ساتھ تحفظ دینا۔ساری مخلوق کو تحفظ دینا۔اور ہر شخص کو تحفظ دینا بالخصوص۔خاص طور پر غریب ترین شخص کو۔) دراصل یہی وہ خدمت ہے جس کے روم کے بادشاہ کو بلایا گیا ہے۔واضح طور پر پوپ فرانسس بالکل نہیں سمجھتا کہ جلالی یسوع مسیح جو صرف اور صرف بچانے والا۔بادشاہوں کا بادشاہ خداؤں کا خدا (1 تیمتاؤس 15:6)۔اُسے تحفظ کی کوئی ضرورت نہیں۔اور اس طرح وہ بائبل مقدس کے حکم کو بالکل نظر انداز کر دیتا ہے۔کہ مُردوں سے دُعا نہ کرو۔کیونکہ وہ اپنے خطبے کا اختتام یہ دعا کرتے ہوئے کہتا ہے۔کہ میں مقدسہ مریم، مقدس یوسف، مقدس پطرس ،مقدس پولوس اور مقدس فرانسس کی سفارش طلب کرتا ہوں۔کہ روح القدس میرے کام میں مدد کرے۔

اس نے خداۓ قادرِ مطلق سے یسوع کے ذریعے دعا نہیں کی۔بلکہ اُس نے مُردوں سے دعا نہ کرو کی حکم عدولی کی ہے (تثنیہ شرع 18:10-11) سے موازنہ کریں۔واضح ہے کہ پوپ فرانسس کو بائبل مقدس کے یسوع کی پہچان نہیں ہے اور نہ ہی بطور کلیسیاۓ نگہبان کی ذمہداری کا پتہ ہے۔آیۓ دیکھیں اُس سارے منظر میں یسوع مسیح کی کتنی کم حیثیت ہے اور پاپائیت یا پاپائی نام کے انتخاب کو اپنے افتتاحی خطبے میں حفاظت کے موضوع کو اہمیت دے کر جوڑا

ہے۔پوپ فرانسس نے واضح کر دیا ہے وہ اپنی مدت عہدہ میں پاپائیت اور اس کے سماجی تعلیمات اور مقاصد کو پورا کرنا چاہتا ہے۔اور حقیقت یہ ہے کہ اُس نے بڑے آرام والے انداز میں یہ کہا ہے۔اور پھر اُس نے مقدس فرانسس اور مریم کے شوہر یوسف کا نام بھی لیا ہے جو کم جان لیوا نہیں ہے۔

پس اپنی افتتاحی خطاب کے دوران پوپ فرانسس نے اپنی پاپائیت کا آغاز ایک حقیقی جبروت کے دن کے نشان سے شروع کیا جو کہ بنیادی طور پر پاپائیت کو بائبل مقدس کی سچائی اور فضل کی انجیل کے خلاف ہر قیمت پر مضبوط کرتا ہے۔اپنی پاپائیت کے آغاز پر پوپ فرانسس کا اصل چہرہ دن کی روشنی میں بالکل واضح ہو جاتا ہے۔اس کے اپنے الفاظ اُسے حلیم اور بے ضرر نہیں بلکہ مغرور اور راسخ العقیدہ اکڑ اور بائبل مقدس کا سخت مخالف ظاہر کرتا ہے۔

غیر الہامی مذاہب اور عقیدہ بشارت کے ممبران کے متعلق پوپ کا مقصد: مزید برآں 20 مارچ 2013 کو پوپ فرانسس نے مذہبی راہنماؤں سے خطاب کیا جو پوری دنیا سے آۓ ہوۓ تھے۔دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ پوپ فرانسس نے لیا۔

”آپ لوگوں سے مل کر خصوصی طور پر بہت خوشی ملی ہے۔آرتھوڈکس کلیسیاؤں کے نمائندوں، مشرقی کلیسیاؤں کے نمائندے، مغرب کی کلیسیائیں اور طبقات

اور آپ کے ساتھ مل کر میں یہ نہیں بھول سکتا کہ کونسل کا بین الکلیسیائی رابطہ کتنا ضروری ہے اور میں اپنی طرف سے آپ کو بین الکلیسیائی مکالمے کے راستے پر ڈٹے رہنے کی یقین دہانی کراتا ہوں“

میں پیارے بھائیو اور بہنو آپ سے کہتا ہوں کہ میری طرف سے دلی نیک تمنائیں اور خداوند یسوع مسیح میں دعاؤں کی یقینی کلیسیاؤں اور مسیحی طبقات جو یہاں موجود ہیں۔میں اب آپ سب کو سلام کرتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔اور تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو دیگر روحانی رروایات سے تعلق رکھتے ہیں۔سب سے پہلے مسلمانوں کا: جو ایک خدا کی جو زندہ اور مہربان ہے کی پوجا کرتے ہیں۔اور دُعا میں اُسے پکارتے ہیں۔اور آپ سب کا میں آپ کی موجودگی

میں تعریف کرتا ہوں ۔ اور اس ملاقات میں ۔میں انسانیت اور عام آدمی کی بھلائی کا تعاون اور باہمی بہتری کے سلوک کو قائم ہوتا دیکھتا ہوں"

ایسے الفاظ اور جملوں کو دیکھ کر پوپ فرانسس نے واضح طور پر ثابت کر رہاہے۔ وہ بائبل مقدس کی سچائی اور انجیل کے فضل کو تحفظ نہیں دیں گے وہ اس یسوع کو جو ان انجیل میں ظاہر ہوا اس پر بالکل یقین نہیں رکھتا۔ یہ بھی مانی ہوئی حقیقت ہو کہ مسلمان جس اللہ کی پرستش کرتے ہیں وہ بائبل مقدس کا خدا نہیں ہے ۔ کیونکہ مقدس فرانسس کو اس بات کو ضرور دیکھ لینا چاہیے کہ اس کا نئے بین الکلیسیائی مقصد کے حصول کی منزل اور بیان اعلی درجے کی چاپلوسی اور جھوٹے مکالمے کی تکمیل ہے ۔

قوموں اور حکومتوں کے متعلق پوپ صاحب کا مقصد: ۔ علاوہ ازیں دو دن بعد 22 مارچ 2013 کو پوپ فرانسس نے سفیروں کے ایک گروہ سے ملاقات کی جو ان ممالک سے تعلق رکھتے تھے جن کے ساتھ ویٹی کن کی ریاست کے سرکاری اور سفارتی تعلقات ہیں ۔ پوپ کی تقریر ان الفاظ سے شروع ہوئی ۔ "پیارے سفارت کار خواتین و حضرات آپ کو دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں اُس سارے کام کے لیئے جو آپ کرتے ہیں جو اس ریاست کے انتظام دفتر کے متعلق ہیں کہ آپ امن قائم کریں اور دوستی اور بھائی چارے کے پُل باندھیں ۔ آپ کے ذریعے میں آپ کی حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جنہوں نے میرے ساتھ میرے منتخب ہونے میں شرکت کی ۔ میری دلی خواہش ہے کہ پھلدار اور عام کوشش کرسکوں ۔ خدائے قادرِ مطلق آپ میں ہر ایک پر اپنی روح انڈ یلے ۔ اور آپ کے خاندانوں پر اور ان تمام اقوام پر جن کی آپ نمائندگی کرتے ہیں شکریہ"

اپنے خطبے میں وپ نے اپنے عہدے جس کا لفظی مطلب پُل باندھنے والا ہے کی حقیقت پر زور دیا ہے ۔ اور کہا ۔ کہ اپنی خدمت کے کام میں (حکومت کے ساتھ) مذہب کا کردار بہت ضروری ہے ۔ جبکہ بہت کم لوگ اسے محسوس کرتے ہیں ۔ پوپ ان تمام لوگوں کو بہت اعلیٰ عہدوں پر رکھتے ہوئے پرکھنا چاہتے ہیں ۔ اور ریاست اور سیاست کو اکٹھا کر کے اپنے پاپائی مقاصد کو حاسل کرنا چاہتے ہیں جو صدیوں سے پاپائی ذہن کا وطیرہ رہے ہیں اور اب موجودہ کلیسیاء اپنی سماجی نظریات کو جو اشتراکیت کے اصولوں کے مطابق ہیں ۔ ایک نئی مذہبی طاقت باورئی حیثیت بطور سرکاری ریاست کے دکھانا چاہتی ہے، ایک مذہبی نظام ہوتے ہوئے وہ اس قابل ہے کہ پانچواں کالم بن کر ۔

بہت سی قوموں کے درمیان پانچواں کالم ہے ۔ ایک سرکاری ریاست کی حیثیت سے پوپ یا پاپائے روم اپنا اثر ورسوخ استعما کرے ۔ اور پائیدار اثر کے ذریعے سرکاری بادشاہوں اور سرکاری معاشروں میں پاپئی اور بین الاقومی شخصیات میں پھیلا سکیں ۔

رومن کلیسیاء کے موجودہ دنیا میں 179 ممالک سے سرکاری روابط ہیں اور یہ تعلقات یا معاہدہ اس بت کی ضمانت دیتے ہیں کہ رومن کیتھولک چرچ کو ان کی خودمختار ریاستوں میں یہ حق حاصل ہے کہ وہ متر رکریں اور اگر ضرورت پڑے تو توڑ دیں ۔ ارجنٹائین کی ریاست یا جمہوریہ کے روم کے ساتھ 1957ء سے تعلق قائم ہیں چنانچہ کارڈینل جورج برگولیو کو ارجنٹائین میں پتہ ہو گا کہ روم کے ساتھ سرکاری اتحاد کا کیا مطلب ہے ۔

حکومتوں کی طرف سے بھیجے گئے سفارت کاروں کو جن کا تعلق ویٹی کن کی ریاست سے ہے پوپ فرانسس خطاب کرتے ہوئے جانتا تھا کہ سرکاری حکومتوں کو پاپائی روم کے ساتھ سرکاری اور قانونی تعلقات قائم کرنا کتنا اہم ہے ۔ پس نیا پوپ پوری دنیا کے ممالک کے ساتھ سفارتی اور قانونی تعلقات قائم کرنے کو جاری رکھ رہا ہے تا کہ چرچ کا اشتراکیت کا عالمی ایجنڈا قائم رہ سکے ۔

کلیسیا بطورِ ماں جو ایمان اور اخلاقیات نچھاور کرتی ہے ۔ اپریل 23-2013 کو مقدس فرانسس کے نام التجائیں جو ذر اکم ہوئیں تھیں وہ دوبارہ

سامنے آ گئی ۔ اس دن پوپ فرانسس کے خطبے میں پاک ماس کے دوران اُنہوں نے واضح طور پر کہا۔

''آج کی تلاوت مجھے سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ کلیسیاء کے مشن کا پھیلاؤ ایذ رسانیوں کے وقت سے ہوا۔ یہ مسیحی لوگ دور دراز جیسے فونیشیا ،سائپرس۔(شام)اور اطا کیہ تک چلے گئے اور کلام کو پھیلایا ان کے باطن میں رسالتی جذبہ گرم تھا اور اُسی طرح ایمان پھیلا۔ لیکن بعض نے یروشلم میں جب یہ سنا تو ڈر گئے اور برنباس کو بھیجا۔ اور اس نے بتایا کہ سب ٹھیک تھا۔

پس کلیسیاء ماں تھی ۔ بہت سے بچوں کی ماں اور بہت سارے بچوں کی ماں ۔ ایک ایسی ماں جو ہمیں شناخت اور یسوع دیتی ہے ۔لیکن مسیحی شناخت ، شناختی کارڈ نہیں ہے۔ مسیحی شناخت سے مراد کلیسیاء سے تعلق یا اس کا بن جانا ہے کیونکہ یہ تمام کلیسیاء سے تعلق رکھتے تھے۔

ماں کلیسیاء:۔ کیونکہ کلیسیاء کے دائرے سے باہر یسوع اُلمسیح کو نہیں دیکھا جا سکتا۔ کلیسیاء جو ہماری ماں ہے جو ہمیں یسوع دیتی ہے اور شناخت دیتی یہ صرف ایک مہر ہی نہیں ہے بلکہ چرچ کا بن جانا یا سا کا ہو جانا ہے۔

شناخت کا مطلب ہی کسی کا ہو جانا ہوتا ہے ۔ اب دوبارہ اُسی چرچ کو سوچیں جو ہر روز بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے اور نئے بچوں کے ساتھ ایمان کی شناخت بھی دیتی ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ آپ یسوع پر کلیسیاء کے بغیر ایمان نہیں لا سکتے ۔ آیئے خُدا سے کہیں اُس روح کے نزول کے لیئے کیونکہ رسالتی جوش جو ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم آگے بڑھیں بطورِ بھائیوں کے سبب سے آگے بڑھیں ۔ پوپ فرانسس کے مکالے کا مدعا کا مدعا یہ ہے کہ کسی شخص کی ایمان کی شناخت بطورِ مسیحی صرف ماں کلیسیاء کی بدولت ہے جو دوسری سطح پر اُنہیں یسوع بھی دیتی ہے دراصل وہ اس کے ذریعے رومن کیتھولک چرچ کا عقیدہ پھیلا رہا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ ایمان رکھنا کلیسیائی عمل ہے۔ کلیسیاء کا ایمان آگے بڑھتا ہے اور ترقی پاتا ہے۔ افزائش پاتا ہے ۔ اور ایمان کو تقویت دینے کے ساتھ مدد بھی کرتا ہے۔ کلیسیاء تمام مومنین کی ماں ہے کوئی بھی خُدا کو باپ نہیں کہہ سکتا جب تک کلیسیاء کو ماں کے طور پر نہ دیکھ لے۔''

اس طرح کے حملے ان تمام افراد کے لئے سنجیدہ اور خطرناک حد تک ہوش بڑھا دینے والے ہیں جو ان کے (پوپ) کے جھوٹا ہونے کو پہچانتے ہیں ۔ بلاشبہ پوپ فرانسس اسی پر یقین رکھتا ہے جو وہ کہتا ہے ۔تاہم اسکی تعلیمات ایک پُرانی اور مکاری وعیاری سے بھرپور دلیل کی عکاسی کرتی ہے ۔ اُن تمام افراد کیلئے جو بائبل مقدس کو نہیں جانتے ۔ پوپ فرانسس اور اسکی رومن کیتھولک کلیسیاء ''صرف اور صرف بائبل مقدس کی حاکمیت'' کے اصول کو تسلیم نہیں کرتے ۔ اس لئے وہ یہ جاننے میں ناکام ہیں کہ یسوع اُلمسیح میں ایمان لانا خُداوند کی طرف سے تحفہ ہے ۔ جو روح القدس کی مدد سے ہے تاکہ کسی کلیسیاء کی جانب سے ایمان کا منبع اور مرکز خود خُداوند یسوع اُلمسیح ہے جیسا کہ مقدس صحائف میں لکھا ہے۔

''یسوع مسیح پر ایمان لاؤ تو تُم بچ جاؤ گے'' (اعمال 16:13) یہ ایمان خُداوند کی طرف سے جیسا کہ بائبل مقدس میں لکھا ہے۔

''پطرس رسول کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے ۔ اُن کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی صداقت کے وسیلے ہم سا: ہمارا سا قیمتی ایمان پایا'' 2 ۔ از پطرس 1 ۔ 1)

مزید زور دے کر کہا۔ خُدا کی طرف سے دیا گیا ایمان ۔ خُدا کے کلام کو سُننے سے حاصل ہوتا ہے۔

''پس ایمان پیغام سے پیدا ہوتا ہے اور پیغام مسیح کے کلام سے'' (رومیوں 10:17)

اب دیکھیں کہ پوپ تو یہ کہتا ہے کہ یہ پاک ماں کلیسیاء ہے جو ہمیں یسوع اور شناخت دیتی ہے۔ اور یہ روایتی رومن کیتھولک تعلیمات ہیں ۔

پس یہ صرف پاپائی کلیسیاء خود ہی ہے جو خُدا کو ڈھونڈنے اور نجات حاصل کرنے کا واحد وسیلہ بنتی ہوئی پیش کی گئی ہے ۔ بالکل واضح ہوگا کہ ایک ایسی کلیسیاء کی طرف دیکھنا جو یسوع کو ہمیں دینے یا پہنچانے کا ذریعہ ہو اور خُود ہمیں یسوع کو دیکھنے نہ دے ۔ اس یسوع کو جو

''اور یسوع کو تکتے رہو جو ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے'' (عبرانیوں 12:2) پس یہ تو کوئی اور انجیل ہے ۔ خُداوند نے اس کے خلاف بڑے سخت

الفاظ میں کھلم کھلا کہا ہے۔ ""کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لائے (یوحنا 6:44)"" اور خدا کا کام یہ ہے کہ تم اُس پر ایمان لاؤ جسے اس نے بھیجا ہے" (یوحنا 6:29)

بالکل نتیجے کے طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ پوپ فرانسس کا بیان کہ پاک ماں کلیسیاء ہمیں یسوع دیتی ہے اور ہمیں شناخت عطا کرتی ہے۔ بائبل مقدس کے لحاظ سے یہ بدعت اور لعنت ہے۔ جسے مقدس پولوس طیطس کو لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔

""لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوائے اُس انجیل کے جو ہم نے سُنائی ہے دوسری انجیل سُنائے تو وہ ملعون ہو" (غلاطیوں 1:9)

نتیجہ

اختتام پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ پوپ فرانسس دھوکے باز اور چالاک ہے کیونکہ وہ بائبل مقدس اور فضل کی انجیل کے برخلاف اپنی کلیسیاء کو مضبوط کرتا ہے وہ صدیوں پُرانے پاپائی منصوبوں کے ذریعے یسوع کا قائم مقام بن کر آج کی دینا پر حکومت اور راج قائم کرنا چاہتا ہے۔ اسی لئے وہ دنیا کے سامنے ایک سادہ اور بے ضرر انسان کی شخصیت کا نمونہ پیش کرتا ہے جبکہ اُس کے اپنے منہ کے الفاظ اس کو یک کٹر مذہبی راسخ العقیدہ (انتہا پسند) اور تباہ کن شخص کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

پوپ فرانسس نجات اور فضل کی انجیل کے برخلاف پوپ فرانسس وہ رومن کیتھولک کلیسیاء بھی پاک ماں کلیسیا پر ایمان رکھنے کی بات کرتا ہے۔ پس وہ دنیا کے لوگوں کو عارضی اور نام نہاد روحانی حل یا علاج پیش کرتا ہے۔ جو آدمیوں کو بچاتا ہے۔ لیکن بائبل مقدس کی روح سے وہ کسی کو نہیں بچاتا۔ اور نہ ہی کسی کو پاک صاف کرتا ہے۔

اس نظام جس کی پوپ صدارت کرتا ہے کہتا ہے یا دعوی کرتا ہے کہ اس کی کلیسیاء میں سب کچھ ہے جو ایک مثالی کلیسیاء کے پاس ہے اور یہ ہی دعوی لوگوں پر عائد کرتا ہے۔ یہ سب دراصل نقصان پہنچانے والے اور خوفناک طور پر دھوکے ہیں جو اس کالم یا مضمون میں لکھے گئے ہیں۔ یہ ایسے دھوکے اور دغابازی ہے جس کے بارے میں رسول فرماتے ہیں۔

""اور ہلاک ہونے والوں کیلئے شرارت کی ہر طرح کی دغابازی کے ساتھ۔ اس واسطے کی اُنہوں نے سچائی کی محبت کو اختیار نہ کیا۔ جس سے اُن کی نجات ہوتی "" (2 تسالونیکیوں 2:10) خُداوند یسوع نے اپنے مرنے کی رات بڑی شدت سے دُعا کی۔ اُسکی دُعا سنی گئی اور آج ہر مومن کی زندگی میں نجات کا فضل سنا اور محسوس کیا جا سکتا ہے۔ خُدا کا فضل صرف ایمان کی وجہ سے ہی ملتا ہے اور ایمان کا مرکز اور مقصد صرف یسوع المسیح ہے جیسا کہ صحائفِ انبیا میں درج ذکر ہے۔ ""چنانچہ تو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی بخشے جو تو نے اُسے دیے ہیں"" یوحنا 17:2

اس آیت سے ظاہر ہے کہ خُداوند ان لوگوں کو بخوبی جانتا تھا۔ جن کے لیئے اس نے دعا کی تھی۔ خُداوند کے نزدیک دعا کے مقاصد بالکل واضح تھے۔ ان مومنین کو جب روح القدس مِلا تو ان کی زندگی ابدی ہوگئی چنانچہ نجات دینے والے مسیح کی اصل بنیاد خُدا ہے۔ ""وہ خون سے نہیں، نہ جسم کی خواہش سے نہ آدمی کے ارادے سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے"" (یوحنا 1:13)

یہ صرف اور صرف خُدا کے فضل کی بدولت ہے کہ آپ کو ابدی زندگی ملی تا ہم آپ کے ورثے میں یسوع مسیح کے ذریعے ابدی زندگی اور خُدا کی اطاعت میں زندگی گزارنا میں ایک رابطہ اور تعلق سپایا جاتا ہے۔ جتنا زیادہ ہمارا تحفہ عظیم ہوتا ہے اُتنا ہی ہماری شکر گزاری کو صحیح انداز میں قبول کرنے والے بنا ہوتا ہے۔

پس خدا کا کلام ہمیں علم اور ہدایت دیتا ہے۔ ""پس ہم ایسی بادشاہی کو پا کر جو ٹلنے کی نہیں اُس فضل کو پکڑیں رہیں جس کے ذریعے سے خُدا کی عبادت پسندہ طور پر خُدا ترسی اور ادب کے ساتھ کریں"" (عبرانیوں 12:28)

یہی سچائی پوپ فرانسس اور اس کی کلیسیاء کے لیئے بہت خطرناک دھمکی ہے۔ اور ان تمام افراد کیلئے بھی جو روایات اور ساکرامنٹس پر یقین رکھتے ہیں۔ اور براہ

راست یسوع پر ایمان نہیں رکھتے خُدا اتنا ہے راست باز اور انصاف پسند ہے بائبل مقدس کے نئے عہدنامے کی اناجیل میں ہے جتنا وہ شریعت کے لیئے پُرانے عہدنامے میں تھا۔خُدا ہم سے فضل اور محبت سے تعلق قائم کرتا ہے۔لیکن خود میں کلام مقدس کے مطابق۔

''علاوہ اس کے جب ہمارے جسم والے/ جسمانی باپ ہمیں تنبیہہ کرتے تھے اور ہم ان کا ادب کرتے تھے تو کیا اُس زیادہ روحوں کے باپ کے تابع نہ رہیں تاکہ زندہ رہیں۔''(عبرانیوں 12:9)

خُداوند بہت سخت انتقام لینے والا اور انصاف کرنے والا ہے وہ ان سب کا ان سب کا احتساب کرے گا جنہوں نے اُس کی سچائی کو قبول نہ کیا اور جو بھی یسوع کے علاوہ ذاتی صورت میں یا کلیسیاء کی صورت میں سامنے کھڑا ہوگا نہ چھوڑا جائے گا۔خُداوند یسوع مسیح نے مکمل زندگی گزاری ہے۔اور اپنی آزاد مرضی سے بے گناہ اور گناہوں سے پاک کرنے والی قربانی جو گناہوں کے لیئے دی ہے اور صرف اُسی یسوع پر ایمان لانے سے انکار کرنے سے گناہ کبیرہ ہے اور جب یسوع نے مخلص اور پارسا فریسیوں سے بات کی تو کتنے غصے سے کہا۔''اس لیئے میں نے تمہیں کہا ہے کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے کیونکہ اگر تم ایمان لاؤ گے کہ میں وہی ہوں تو تم اپنے گناہ میں مروگے۔''(یوحنا 8:24)

آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ اپنی زندگی میں ایک اچھے کیتھولک فرد ہیں اور خُدا کو اپنی زندگی سے خوش کرنا چاہتے ہیں۔اور آپ ہمیشہ خُدا کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ یہ بڑی اچھی بات اور نیک مقصد ہے لیکن ان فریسیوں کی طرح مخلص اور پارسا ہو سکتے ہیں مگر ان کی طرح اگر آپ شخصی طور پر یسوع پر ایمان نہیں لاتے تو نجات پانے کے کیلئے آپ بھی ان کی طرح اپنے گناہوں میں مریں گے۔ایک امتیازی اور شاندار ایمان کیلئے یسوع مسیح پر ذاتی بھروسہ ازحد ضروری ہے۔اور کئی بار بائبل مقدس میں لکھا ہے۔''جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا وہ ہمیشہ کی زندگی کو نہیں دیکھے گا۔بلکہ خُدا کا غضب اس پر رہتا ہے۔(یوحنا 3:36)''جو خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے آپ گواہی رکھتا ہے جو خُدا پر ایمان نہیں لاتا وہ اس کو جھوٹا ٹھہراتا ہے۔کیونکہ اس نے اس گواہی کو سچ نہیں جانا جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے۔''(1یوحنا 5:10)

پس آپ کو خُداوند یسوع پر ضرور ایمان لانا چاہیے جو آج اور ہمیشہ زندگی عطا کرتا ہے۔یہ زندگی کا راستہ ہے اور یہ صرف واحد ابدی زندگی کا راستہ ہے اب اور ہمیشہ آپ کے خدا کے پاس ۔پاک ماں کلیسیاء کے وسیلیے جانا روحانی موت ہے۔اور ابدی باپ تک پہنچنے کا راستہ صرف صرف خُداوند یسوع ہی ہے۔اس کی زندگی ہے جو یسوع کے ذریعے اس کی زندگی کو پا لیتے ہیں۔

نہ صرف موت کی وادی سے چھٹکارا پا لیتے ہیں بلکہ وُہ اس کے ساتھ رہتے اور سلطنت کرتے ہیں۔کیونکہ وُہ روزانہ اس کے کلام اور روح القدس کی مدد سے پاک صاف کیے جاتے ہیں اور لگاتار دوستی اور رابطے کی تعریف کی وجہ سے بھی ہے۔پس اپنے پیارے نجات دہندہ میں ہم خوشی سے اس کی تعریف کرتے ہیں۔

تیری صداقت عظیم پہاڑوں کی طرح تیری قضائیں بحر عمیق کی مانند ہیں اے خُداوند تُو انسان وحیوان کا محافظ ہے۔بنی نوع انسان تیرے پروں کے سائے کی پناہ لیتے ہیں۔وہ تیرے گھر کے فیض سے آسودہ ہوتے ہیں تو اُن کو اپنی خوشنودی کی نہر میں سے پلاتا ہے۔(زبور 36:9-7)